بر درباری منہاج القرآن

تالیف

جامع المنقول والمعقول شیخ الحدیث

حضرت علامہ مفتی محمد فضل رسول سیالوی

دامت برکاتہم العالیہ

ناشر دارالعلوم غوثیہ رضویہ

جامع مسجد اندرون جنرل بس اسٹینڈ سرگودھا 0301-6769232

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سیفِ نعمان

بردر باری
منہاج القرآن

مصنف

جامع المعقول والمنقول شیخ الحدیث

حضرت علامہ مفتی محمد فضل رسول صاحب سیالوی

دامت برکاتہم العالیہ

ناشر

دارالعلوم غوثیہ رضویہ جامع مسجد نور اندرون جنرل بس سٹینڈ سرگودھا

0301-6769232

دوبارہ کلمہ پڑھیں اور نکاح پڑھائیں۔

آپ سے سوال ہے کہ یہ کلمات کہنے والے کا کیا حکم ہے (یہاں مفتی منہاج القرآن عبدالقیوم ہزاروی کا جواب نقل کیا جاتا ہے جو ہم نے فون ریکارڈنگ سے نقل کیا ہے) تو اس پر جناب مفتی صاحب نے جواب دیا کہ ملکی قانون یہ ہے اور اسلام کا قانون بھی یہی ہے کہ ایک بیوی کے لیے بھی شرط ہے اور وہ نہیں تو ایک بھی نہیں کر سکتا۔ ٹھیک ہے جسمانی فٹنس اور حق مہر اور نان ونفقہ وغیرہ الخ۔ تفصیل چونکہ سوال کے صفحہ پر مذکور ہے بقیہ وہاں ملاحظہ کی جا سکتی ہے اب ہم جواب کی طرف متوجہ ہوتے ہیں لیکن اجمالاً سب سوال دہرا دینے مناسب ہیں۔

(۱)۔ اگر عدل نہ کر سکے تو ایک ہی کرے اور یہ غیر مشروط نہیں ہے۔

(۲)۔ اور جو قانون فیملی لا ایوب کے زمانے میں بنا ہے یہ اچھا قانون ہے اس میں بھی پابندی لگائی گئی کہ جب تک بیوی اجازت نہ دے تو دوسری شادی نہیں کر سکتا اور شریعت بھی یہی کہتی ہے۔

(۳)۔ ان سے جب سوال ہوا کہ سرگودھا کے مفتیان کرام نے جو یہ کہا ہے کہ اسلام سے خارج ہے دوبارہ کلمہ پڑھے اور نکاح دوبارہ کروائے اس پر ان کا جواب تھا کہ ان کا دماغ خراب ہے مالش والش کرائیں اور ان کو سردائی پلائیں بدام شدام اور ان سے کہو کہ جو تم کہہ رہے ہو لکھ کر دے اور حوالہ بھی دے۔ قرآن وحدیث اور کتابوں کا حوالہ دے آپ کے یہ کہنے پر آپ ہی ٹھنڈا ہو جائے گا دماغ خراب ہے اس کا۔

(۴)۔ چار بیویاں چھوڑ کر ایک کے لیے بھی شرط ہے دو کے لیے بھی تین کے لیے بھی آخری حد چار ہے اور عدل شرط ہے اور اس کا پہلی بیوی سے پوچھنا بھی ضروری۔

(۵)۔ وہ بتائیں اندرون خانہ کہانی کیا ہے؟۔

اقول و باللہ التوفیق وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم۔ اولاً یہ کہ جناب مفتی صاحب کی خدمت میں عرض ہے کہ پہلے تو جناب کا شکریہ کہ آپ نے اپنے منصب کے مطابق جواب دے کرامت کی خوب گت بنائی اور انکو خوب بے وقوف بنایا۔ کہ سوال جو اور جواب گندم ماشاء اللہ ادارے کی لاج ہیں نا۔ ثانیاً یہ عقدہ بھی حل فرما دیا کہ حضور ﷺ اور صحابہ کرام اور ائمہ مجتہدین اور تمام فقہا علماء کرام الی یومنا ہذا اسکے پابند رہے کہ قانون شریعت ہی غالب ہے اسکے خلاف کوئی

قانون بنانا جائز نہیں اگر کوئی ایسا کرے (جیسا کہ فیملی لاء کی بہت سی شقیں شریعت کے خلاف ہیں) تو اسکو ٹھکرا دینا مسلمانوں پر فرض ہے کیونکہ لا طاعة لمخلوق فی معصیة الخالق تو اللہ تعالیٰ کے قانون میں تو ہم نے کہیں دیکھا نہیں کہ نکاح ثانی بیوی کی اجازت پر موقوف ہے ہم نے تفسیریں اور اصول اور فتاوی جات کھنگھال ڈالے کہیں بھی یہ شرط نہ ملی آخر جناب نے مسئلہ حل فرما دیا کہ انسان کا غلط اور خلاف شرع قانون بھی قانون شریعت پر غالب ہے اب نیا دور نئے لوگ نئی تہذیب ہے وہ پرانا قانون ہے اب اسے بدل ڈالنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ماشاء اللہ نظر بد دور اگر جناب منہاج القرآن کے دارالافتاء کی زینت نہ ہوتے تو کون تھا جو مسلمانوں کو ان رموز سے آگاہی دیتا۔ عمر خضر نصیب ہو آمین۔ یایوں کہہ لیجیے شالا خضر جتنی عمر ہووی۔

ثالثاً ایوبی فیملی لاء کے ترجمان یہ بھی فرمائیں کہ جناب نے ایوبی قانون کو غلبہ دے کر اسلام کی توہین تو نہیں کی؟۔

رابعاً جو آدمی شریعت کے حلال کو حرام کہے اور مدت تک اسی پر مصر رہے اور اسی شخص کو ایک مفتی صاحب جو جواز کی سند فراہم کرے تو اس اصرار کرنے والے اور اس کی تائید و تصدیق فرمانے والے مفتی صاحب کا شریعت میں کیا حکم ہے اپنے ہی قلم سے تحریر فرما دیں تو مسئلہ آسانی سے حل ہو جائے گا اور پینڈا مک ویسی۔

خامساً جب جناب سے سوال ہوا کہ سرگودھا کے علماء نے اس کے کفر کا فتوی دیا نیز تجدید اسلام اور تجدید نکاح اور توبہ تو جناب نے فرمایا کہ ان کا دماغ خراب ہے بدام شدام اور سردائی پلاؤ اور مالش کروائیں اور عرض یہ ہے کہ ان کا یہ فتوی ان کی ذاتی رائے نہ تھی بلکہ قرآن و حدیث، شریعتِ مطہرہ کا حکم بیان کیا اور جناب نے ان بزرگوں اور علماء کو اپنی تضحیک کا نشانہ بنایا ہے یا نہیں اگر بنایا ہے اور یقیناً بنایا ہے تو فرمائیں کہ جو شخص خود مفتی ہو کر علماء حقہ کی توہین کا مرتکب ہو اور فتوی شرعی صحیح صادر کرنے پر ان پر پھبتی کستا ہو اس کا شریعت میں کیا حکم ہے؟ سادسا خود جناب نے شریعت کے فتویٰ کو بھی استہزا کا نشانا بنایا تو مفتیان کرام فرمائیں شریعت اسکے متعلق کیا حکم فرماتی ہے؟

سابعاً آپ نے سوال کیا ہے کہ وہ بتائیں اندرون خانہ کہانی کیا ہے؟ اس پر عرض